جبری گمشدگیوں پر نیا کمیشن بنانے کا مطالبہ

کوئٹہ(ہمگام نیوز) سینیٹر فرحت اللہ بابر نے مطالبہ کیا ہے کہ جبری گمشدگیوں سے متعلق نیا کمیشن بنا جائے کیونکہ موجودہ کمیشن اپنی ذمہ داریاں نبھانے میں ناکام ہوچکا ہے۔

رپورٹ کے مطابق سینیٹر فرحت اللہ بابر کا کہنا تھا کہ 6 برس گزرنے کے باوجود بھی ملزمان کے خلاف درج ایف آئی آر اور رپورٹ کو قانون کے مطابق منظر عام پر نہیں لایا گیا۔

اس بات کا مطالبہ متحدہ قومی موومنٹ (ایم کیو ایم)کی سینیٹر نسرین جلیل کی زیر صدارت میں انسانی حقوق پر سینیٹ کی فنکشنل کمیٹی کے ہونے والے اجلاس میں کیا گیا۔اجلاس میں کمیٹی کی جانب سے دیگر مسائل کے علاوہ بلوچستان میں لاپتہ افراد اور ہزارہ برادری کی ٹارگٹ پر تبادلہ خیال کیا گیا۔سینیٹر فرحت اللہ بابر نے کہا کہ نئے کمیشن میں تحقیقاتی ماہر شامل کیے جائیں اور ان کی تحقیقات کی جانے والی رپورٹ پبلک کی جائیں۔

انہوں نے مزید کہا کہ 2010 میں مرحوم جسٹس منصور کمال کی سربراہی میں بنائے گئے پہلے کمیشن کی رپورٹ بھی منظر عام پر لائی جائے۔

ان کا کہنا تھا کہ جو لوگ اپنے گھروں کو واپس آگئے ان کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے، ان کا کہنا تھا کہ سینیٹ کمیٹی کو 45 حراستی مراکز میں موجود قیدیوں کے بارے میں معلومات دی جانی چاہیے تاکہ وہ اس معاملے کو مزید آگے بڑھا سکیں۔